سوال

(499) لے پالک لڑکی کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث نبوی سے یہ فرمائیے کہ ایک شخص مرگیا اوراس کی بی بی موجود ہے اس مردنے ایک لڑکی دوسرے سے لے کر پرورش کیا تھا اور شادی وغیرہ بھی کردیا اور وہ اپنے شوہر کے گھر ہے ۔ آخر کو وہ مرد پرورندہ قضا کرگیا اور کچھ معیشت نہیں چھوڑا ہے فقط مکان اور اسباب مکان وغیرہ ہے اور مکان اس زید کے ہیں وہ اس بی بی کے نام سے نوشتہ کردیا ہے اب بحمایت اس لڑکی متبنی کے اس کی طرف سے لوگ کہتے ہیں کہ نصف حصہ بی بی لے اور نصف اس لڑکی کو دینا ہوگا ۔ لہٰذا خدمت مبارک میں آپ کی گزارش ہے کہ کیا حق اس متبنی لڑکی کا ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اس لڑکی کا اس شخص کے ترکہ میں جس سے اس کو پرورش کیا تھا کچھ حق نہیں ہے شرع شریف میں جو بیٹا اور بیٹی کا حق مقرر ہے وہ اس بیٹا اور بیٹی کا حق مقرر ہے جو اپنے صلبی بیٹی اور بیٹا ہوں نہ کہ ان کا جو صرف پرورده اور متبنی ہوں ۔ پرورده اور متبنی شرعاً اس شخص کے بیٹا اور بیٹی نہیں ہیں جس نے ان کو پالا اور متبنی بنایا ہے اللہ تعالیٰ سوراۃ احزاب رکوع (1) میں فرماتا ہے ۔

وَما جَعَلَ أَدعِياءَكُم أَبناءَكُم ۚ ذٰلِكُم قَولُكُم بِأَفوٰهِكُم ... ٤ سورة الاحزاب

(اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ :739